



تبصرہ نگار
محمد رمضان یوسف سلفی صاحب
ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

مطالعہ کی میز پر

دلکش بیان

تصنیف: ابوالقاسم امام عبدالرحمن سیلی رحمہ اللہ
ترجمہ: مولانا عبدالرحمن سلفی بن سراج دین (فاضل
مدینہ یونیورسٹی)

صفحات: 150 قیمت: 65 روپے

ناشر: جامعہ اشاعت الاسلام

149/EB عارف والا ضلع ساہیوال

امام عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ عالم اسلام کی تابعدار و زہر مخمخ شخصیت تھے۔ انہوں نے وعظ و تذکیر درس و تدریس اور تصنیف و تالیف کے ذریعے خدمت دین کا فریضہ حسن و خوبی سے ادا کیا۔ اس عالم اجل نے 581 میں 73 برس کی عمر میں وفات پائی اور سرزمین مراکش میں آسودہ خاک ہوئے۔ اس عالم دین نے کئی علمی و تحقیقی کتب تحریر کیں۔ انہوں نے خدمت قرآن کو بھی موضوعِ سخن بنایا اور اس سلسلے میں اپنے انداز کی اچھوتی کتاب ”التصریف والاعلام فیما یبہم من الاسماء والاعلام فی القرآن الکریم“ تصنیف کی۔ اس کتاب میں انہوں نے قرآن کریم میں مذکور ایسے مبہم مقامات جہاں کسی آدمی جن فرشتے، شجر درخت، ستارے یا جانور کا ذکر ہوا ہے ان کے اصلی نام کا ذکر کر دیا ہے۔ اس لحاظ

سے یہ اپنے موضوع کی منفرد کتاب ہے اس میں اول تا آخر قاری کے لئے دلچسپی کا سامان موجود ہے۔ کتاب معلومات کے اعتبار سے نہایت علمی اور دلچسپ واقعات کا مجموعہ ہے۔ ترجمہ القرآن اور تفسیر پڑھنے والے طلباء کیلئے یہ ایک نادر تحفہ ہے۔ ہمارے فاضل دوست مولانا حافظ عبدالرحمن سلفی صاحب (مدرس جامعہ اشاعت الاسلام عارف والا) نے اس وقیع اور نادر کتاب کی افادیت کو دیکھتے ہوئے اس کے بعض مقامات کا اردو میں شگفتہ و سلیس ترجمہ کر دیا ہے۔ کتاب کے شروع میں امام سیلی کے حالات زندگی بھی اختصار کے ساتھ لکھ دیئے گئے ہیں اور لکھی گئی تقریظ میں مولانا عبدالحی النصاری صاحب (رفیق ادارہ علوم اشریہ فیصل آباد) نے مصنف اور مترجم کی اس کاوش کو خوب داد و تحسین سے نوازا ہے۔ بہر حال علمی دنیا میں یہ ایک لائق تحسین اضافہ ہے کتابی دنیا میں اس کی قدر و منزلت کی جانی چاہئے۔

دعائیں التجائیں

مصنف: مولانا محمد داؤد دراز دہلوی

نظر ثانی: مولانا میسر احمد ربانی

اعداد و اضافہ: محمد طاہر نقاش

صفحات: 248 قیمت: 110 روپے
خوبصورت مکمل مضبوط جلد بندی عمدہ کمپوزنگ اور طباعت۔

ناشر: ادارہ الابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور
پاکستان۔

مولانا محمد داؤد دراز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ دیار ہند کے جلیل القدر عالم دین تھے۔

بڑی وقیع تصنیفی خدمات سرانجام دیں اور بہت سی علمی ادبی اور تحقیقی کتب یادگار چھوڑیں ان کے ترجمہ و تصانیف میں ثنائی ترجمہ پر حاشیہ اور صحیح بخاری کا ترجمہ و حاشیہ وہ عظیم دینی خدمت ہے جس کے سبب انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مولانا مرحوم نے اس کے علاوہ بھی کئی دینی اصلاحی اور تحقیقی کتب لکھیں۔ زیر تبصرہ کتب دعائیں التجائیں جو کسی دور میں مقدس مجموعہ کے نام سے اشاعت پذیر ہوئی تھی۔ نہایت قابل قدر اور دلآویز دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ اس میں نبی علیہ السلام کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی دعاؤں کو اس خوبی اور حسن ترتیب سے جمع کیا ہے کہ یہ کتاب دعاؤں کا ایک جامع ہے۔ اس میں انسانی زندگی کے متعلق ہر طرح کی دعائیں آگئی ہیں جنہیں خبیب موقع پڑھ کر ہر بھائی کو ایک روحانی لذت محسوس ہوگی۔ مولانا راز مرحوم نے ہر دعا کے

میدانوں میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ افسوس جس سستی کا اسلامی معاشرے کو اصلاح میں اہم کردار تھا۔ آج وہ خود قابل اصلاح ہے۔ پیش نگاہ کتاب میں ان خواتین کو جو دنیا کی فریب کاریوں کے زیر اثر آ کر اسلامی احکام اور ذمہ داریوں سے غفلت برت رہی ہیں ایسی مجالس اختیار کرنے کی تاکید و تلقین کی گئی ہے کہ جن مجالس میں توحید و سنت کا اثبات ہو، غیر شرعی رسوم و عوائد کی نکیر ہو، جھوٹ، غیبت، بدعات موسیقی وغیرہ سے اجتناب کا درس دیا جاتا ہو اور نماز، روزہ، پردہ اور دیگر نیک کاموں کی تلقین کی جاتی ہو۔ بلاشبہ یہ اسلامی بہنوں کے لئے ایک سبق آموز کتاب ہے۔ اس کا مطالعہ بہت ہی مفید پایا ہوگا۔ برائی سے نفرت اور نیکی کا جذبہ ابھرے گا۔ ان شاء اللہ

سرانجام دیا اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبول فرمائے۔ کتاب بلاشبہ ظاہری اور باطنی خوبیوں سے آراستہ ہے ہم امید رکھتے ہیں کہ طبقہ علماء اور عام میں اسے یکساں طور پر قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ دعاؤں کی ایسی جامع کتاب کو خود پڑھیے اور گھر میں رکھیے احباب کو تحفے میں پیش کیجئے دنیا و آخرت میں نفع ہوگا۔ ان شاء اللہ

مجالس خواتین

مولف: محمد بن مرزا عالم

نظر ثانی: روبینہ نقاش

ناشر: دارالابلاغ لاہور

عورت کو اسلامی معاشرے میں غیر معمولی قدر و منزلت حاصل ہے۔ اس کی گود سے جلیل القدر شخصیات نے پرورش پائی اور ملی و جہادی

ساتھ کچھ فوائد بھی تحریر کئے ہیں جو بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں شامل احادیث کی تخریج کر دی گئی ہے اور ان روایات کو حذف کر دیا گیا ہے جو تحقیق کے بعد ضعیف ثابت ہوئی تھیں۔ تحقیق و تخریج کا کام مولانا مبشر احمد ربانی نے کیا ہے اور اس کتاب میں حک و اضافہ ہمارے فاضل دوست مولانا طاہر نقاش صاحب کے شگفتہ اور پر بہار قلم سے ہے۔ بعض مقامات پر مفید حواشی محترم مولانا عباس انجم صاحب نے رقم کئے ہیں۔ کتاب کا یہ جدید ایڈیشن اپنی سالیقہ ضخامت سے دگنا ہے جو بہت سی خوبیوں سے مزین کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کام کا تمام تر سہرا جناب طاہر نقاش صاحب کے سر ہے۔ جنہوں نے اس مشکل کام کو محنت شاقہ سے

جامعہ سلفیہ کی گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں

اہم اعلان

نہایت مسرت سے یہ اطلاع دی جا رہی ہے کہ جامعہ سلفیہ دو سال بعد 2005ء میں اپنی خدمات کے پچاس سال مکمل کر رہا ہے (ان شاء اللہ) اس مبارک اور تاریخی موقع پر ادارہ جامعہ پچاس سالہ تقریبات (گولڈن جوبلی) شایان شان طریقے سے منارہا ہے۔ اس مناسبت سے ادارہ ترجمان الحدیث ایک ضخیم اور خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ لہذا ہم تمام علمائے کرام، مشائخ عظام، مفکرین و دانشوران (خصوصاً ان احباب سے جو جامعہ کی تاسیس اور تاریخ سے کسی قسم کا تعلق رکھتے ہیں) سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ جامعہ سلفیہ اور اس کی تاریخ کے متعلقہ معلومات، مضامین ارسال فرمائیں تاکہ وہ اس خصوصی اشاعت میں شامل کئے جاسکیں نیز مستقبل کیلئے مفید آراء و مشورے تحریراً بھیجوائیں نیز وہ تمام احباب جو کسی بھی مرحلے میں جامعہ سلفیہ میں تعلیم حاصل کرتے رہے یا جامعہ سے منسلک رہے ہوں وہ اپنے مکمل کوائف اور اپنی دینی و مسلکی خدمات اور موجودہ مصروفیات سے ادارہ کو اولین فرصت میں آگاہ فرمائیں تاکہ ترجمان الحدیث کے خصوصی نمبر میں انہیں نمایاں صفحات میں جگہ دی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

نوٹ:- تمام کوائف مرتب ارسال فرمائیں۔

(ادارہ)